بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# سفید داڑھی رکھنا خلافِ سنت ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

## جماعت المسلمین کی دعوت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ہمارا حکم | صرف ایک | یعنی : | اللہ تبارک و تعالیٰ .. | اللہ کے سوا کسی کا نہیں |
| ہمارا امام | صرف ایک | یعنی : | محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .. | فرقہ وارانہ امام نہیں |
| ہمارا دین | صرف ایک | یعنی : | اللہ کا پسند کردہ دین اسلام .. | فرقہ وارانہ مذاہب نہیں |
| ہمارا نام | صرف ایک | یعنی : | اللہ کا رکھا ہوا نام المسلم .. | فرقہ وارانہ نام نہیں |
| ہماری محبت | صرف ایک | یعنی : | اللہ تعالیٰ سے تعلق .. | دنیوی تعلقات نہیں |
| وجہ افتخار | صرف ایک | یعنی : | ایمان باللہ العظیم .. | وطن اور زبان نہیں |

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

# جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سفید ڈاڑھی رکھنا خلافِ سنت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سولہ[16] یا سترہ[17] ماہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز شروع کر دی۔ یہود نے آپ کی مخالفت کی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ایاکم ولبوس الرھبان فانہ من تزیا بہم او تشبہ فلیس منی (رواہ الطبرانی فی الاوسط بسند لا بأس بہ، فتح الباری شرح صحیح بخاری ۱۲/۳۸۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر رہبان کے لباس سے بچنا لازم ہے۔ جس نے (ان کے لباس) سے زینت حاصل کی یا (ان کے لباس کی) مشابہت کی تو اس کا تعلق مجھ سے منقطع ہو جائے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ "رُھبان" یعنی یہود کے لباس کی نقل نہیں کرنی چاہیئے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

انہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصوم یوم السبت والاحد یتحری ذلک ویقول انہما یوما عید الکفار وانا احب ان اخالفہم (رواہ ابوداؤد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہفتہ اور اتوار کے روزے رکھنے کی کوشش کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے: یہ دونوں دن کفار کے عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں

کہ ان کی مخالفت کروں۔ فتح الباری ۱۲/۲۸۴ سندہ حسن)

آپ اہل کتاب اور کفار کی مخالفت کے درپے تھے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں :۔

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحب موافقۃ اھل الکتاب فیما لم یؤمر فیہ وکان اھل الکتاب یسدلون اشعارھم وکان المشرکون یفرقون رؤسھم فسدل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ناصیتہ ثم فرق بعد (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے تھے جب تک آپ کو روکا نہ جاتا۔ اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکا چھوڑ دیتے تھے یعنی مانگ نہ نکالتے تھے اور مشرکین اپنے بالوں میں مانگ نکالتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالوں کو اپنی پیشانی پر (اہل کتاب کی موافقت) کی وجہ سے پڑا چھوڑ دیا یعنی مانگ نہ نکالی۔ پھر بعد میں (اہل کتاب کی مخالفت کرتے ہوئے) مانگ نکالی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر معاملہ میں یہود و نصاریٰ کی مخالفت کرتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی یہود و نصاریٰ کی مخالفت کا حکم دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ کعبۃ اللہ کو قبلہ بنا کر، رُھبان یعنی یہود و نصاریٰ کے لباس سے ڈرا کر، عید کے دن روزہ نہ رکھ کر اور سر میں مانگ نکال کر آپ نے یہود و نصاریٰ کی مخالفت کی ہے۔

اسی طرح درج ذیل مسئلہ میں بھی آپ نے یہود و نصاریٰ کی مخالفت کا حکم دیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے :

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الیھود والنصاریٰ لا یصبغون

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : بے شک یہود و نصاریٰ (بالوں کو) رنگتے نہیں ہیں

فخالفوھم (صحیح بخاری وصحیح مسلم) (تم رنگ کر) ان کی مخالفت کرو۔

اور صحیح مسلم میں درج ذیل الفاظ بھی آئے ہیں۔

فخالفوا علیھم واصبغوا ان کی مخالفت کرو اور (بالوں کو) رنگو۔

(۲) یعنی سفید بالوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں:-

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیّروا الشیب ولا تشبھوا بالیھود والنصارٰی (رواہ احمد ۲/۲۶۱، ۴۹۹)(وابن سعد ۱/۴۳۹) (وابو یعلٰی ۱/۳۸۱)(وابن حبان ۷/۴۰۷) (الاحادیث الصحیحہ ۲/۴۹۰ وسندہ حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: سفید بالوں کو (رنگ کر) تبدیل کرو یہود ونصارٰی کی مشابہت نہ کرو۔

(۳) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:-

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیروا الشیب ولا تشبھوا بالیھود (صحیح نسائی للالبانی ۳/۱۰۴۳) شرح السنۃ ۱۲/۸۸ وسندہ حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: سفید بالوں کو تبدیل کرو اور یہود کی مشابہت نہ کرو۔

(۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں:-

اُتی بابی قحافۃ یوم فتح مکۃ ورأسہ ولحیتہ کالثغامۃ بیاضًا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیّروا ھذا بشیءٍ واجتنبوا

حضرت ابو قحافہؓ کو فتح مکہ کے دن (آپ کے پاس) لایا گیا اس حال میں کہ ان کے بال اور ڈاڑھی سفید گھاس کی طرح تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے رنگ

السواد (صحیح ابوداؤد ۲/۷۹۱) (صحیح نسائی للالبانی ۳/۱۰۴۳)

سے بچتے ہوئے ان کے (بالوں کو) کسی چیز سے رنگ دو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال رکھنے سے منع فرمایا ہے اور اس فعل کو یہود ونصاریٰ کی مشابہت قرار دیا اور اپنی امت کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ سفید بال نہ رکھیں۔ جس طرح درج بالا روایت میں ہے کہ حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کے والد محترم ابو قحافہؓ جب مشرف بالاسلام ہوئے اور ان کو آپ کی خدمت میں لایا گیا تو آپ نے سب سے پہلے ان کے سفید بالوں کو رنگنے کا حکم دیا کالے رنگ سے بچتے ہوئے۔ لہٰذا اس حدیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سفید بال رکھنا خلافِ اسلام ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بالوں کو کس چیز سے رنگا جائے۔ الحمد للہ اس کا ذکر بھی احادیثِ مبارکہ میں موجود ہے۔

## مہندی اور وسمہ سے ڈاڑھی رنگنے کا حکم

(۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ان احسن ما غیّر بہ ھذا الشیب الحناء والکتم (صحیح ابوداؤد صحیح نسائی للالبانی ۳/۱۰۴۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : ان سفید بالوں کو جس چیز سے رنگا جائے (اس میں بہترین) مہندی اور وسمہ ہے۔

(۶) حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم قال ان احسن ما غیّرتم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تم جس چیز سے سفید بالوں کو متغیّر کرو

به الشيب الحناء والكتم (صحیح نسائی للالبانی ۳/۱۰۴۴)

اس میں سب سے بہتر مہندی اور وسمہ ہے۔

⑦ حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

اتيت انا وابي النبي صلى الله عليه وسلم وكان قد لطخ لحيته بالحناء (صحیح نسائی ۳/۱۰۴۴)

میں اور میرے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کی ڈاڑھی میں مہندی لگی ہوئی تھی۔

⑧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على مشيخة من الانصار بيض لحاهم فقال: يا معشر الانصار حمروا وصفروا وخالفوا اهل الكتاب (رواه احمد وسنده حسن فتح الباری ۱۲/۴۷۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے بزرگوں کے پاس سے گذرے اس حال میں کہ ان کی ڈاڑھیاں سفید تھیں۔ آپ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت ڈاڑھیوں کو سرخ کرلو اور زرد کرلو اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔

⑨ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ...... يصفر لحيته بالورس والزعفران وكان ابن عمر يفعل ذلك (صحیح ابوداؤد للالبانی ۲/۷۹۲)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ڈاڑھی کو ورس اور زعفران سے رنگ لیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

⑩ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غيّروا الشيب ولا تشبهوا باليهود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید بالوں کو (وسمہ سے) رنگو اور دیکھو

والنصارٰی (شرح السنۃ ۱۲/ ۸۸ و سندہ حسن) سفید رکھکر) یہود و نصاریٰ کی مشابہت نہ کرو۔

(۱۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا:۔

هل خضب رسول اللهِ صلى الله عليه وسلم؟ فقال لم يشنه الشيب ولكن خضب ابو بكر بالحنا والكتم وخضب عمر بالحناء (شرح السنة ۱۲/ ۹۰ وسنده صحيح)

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خضاب لگاتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کے بال برائے نام سفید تھے۔ البتہ حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ مہندی سے اور وسمہ سے (بالوں کو) رنگ لیا کرتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی مہندی سے (بالوں کو) رنگ لیا کرتے تھے۔

اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بال مہندی یا وسمہ سے نہیں رنگتے تھے۔ دیکھئے حدیث حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ، جس میں واضح الفاظ موجود ہیں کہ آپ کی ڈاڑھی میں مہندی لگی ہوتی تھی۔ بعد ازاں درج ذیل حدیث دیکھئے۔

(۱۲) حضرت عثمان بن عبد اللہ بن موہب کہتے ہیں:۔

دخلت على امّ سلمة فاخرجت الينا شعرًا من شعر رسول الله عليه وسلم مخضوبًا (رواه البغوى فى شرح السنة ۱۲/ ۹۰ هذا حديث صحيح) (صحيح بخارى)

میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں داخل ہوا۔ انہوں نے ہمارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں میں سے کچھ بال وسمہ لگے ہوئے نکالے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بال رنگتے تھے اور اپنی امت کو بھی حکم دے گئے ہیں کہ وہ بھی بال رنگیں اور اہل کتاب کی مخالفت

کریں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بھی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورس اور زعفران سے ڈاڑھی رنگ لیا کرتے تھے۔

(۱۳) حضرت ابومالک اشجعیؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا اور ان سے معلوم کیا تو انہوں نے کہا:

کان خضابنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الورس والزعفران

(رواہ احمد والبزار ورجالہ رجال الصحیح خلا بکر بن عیسی وھو ثقۃ مجمع الزوائد ۱۵۹/۵)

ہمارا خضاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (زمانے میں) ورس اور زعفران تھا۔

(۱۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:-

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال غیروا الشیب وان احسن ما غیرتم بہ الشیب الحناء والکتم

(رواہ البزار وفیہ سعید بن بشیر وھو ثقۃ وفیہ ضعف، مجمع الزوائد ۱۶۰/۵ وسندہ حسن ولہ شواھد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید بالوں کو متغیر کرو۔ سفید بالوں کو جس چیز سے تبدیل کرو وہ بہترین چیز مہندی اور وسمہ ہے۔

(۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:-

کنا یوما عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدخلت علیہ الیھود فراھم اللحی فقال مالکم لا تغیرون فقیل انھم یکرھون فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکنکم غیروا و

ہم ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تو آپ کے سامنے یہودی داخل ہوئے۔ آپ نے ان کی ڈاڑھیاں سفید دیکھیں۔ آپ نے ان سے فرمایا کیا بات ہے کہ تم لوگ داڑھیوں کو متغیر نہیں

ایاکم والسواد (رواہ الطبرانی فی الاوسط وفیہ ابن لہیعۃ وبقیۃ رجالہ ثقات وھو حدیث حسن، مجمع الزوائد ۵/۱۶۰)

کرتے یعنی رنگتے نہیں ہو. کہا گیا یہ (ڈاڑھی رنگنا) برا سمجھتے ہیں. نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن تم ضرور متغیر کر دیعنی ڈاڑھیاں رنگو اور تم پر کالے رنگ سے بچنا لازم ہے۔

(۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیروا الشیب ولا تشبہو بالیہود ولا النصاری (رواہ الطبرانی فی الاوسط عن شیخ لہ اسمہ احمد ولم اعرفہ والظاہر انہ ثقۃ لانہ اخرعنہ وبقیۃ رجالہ ثقات، مجمع الزوائد ۵/۱۶۱) وسندہ حسن ولہ شواہد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: سفید بالوں کو رنگ کر متغیر کرد (نہ رنگ کر) یہود و نصاری کی مشابہت نہ کرو۔

(۱۷) حضرت حسان ابن ابی جابر السلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

کنت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالطائف فرأی رجالاً من اصحابہ قد حمروا لحاھم وصفروا لحاھم قال مرحبًا بالمحمرین والمصفرین (رواہ الطبرانی وتابعہ یوسف غیر مسمی وبقیۃ مدلس، وبقیۃ رجالہ رجال الصحیح، مجمع الزوائد ۱۲/۱۶۱)

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طائف میں تھا. صحابہ کرامؓ میں سے آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان میں سے بعض نے تو اپنی ڈاڑھیوں کو سرخ رنگا ہوا ہے اور بعض نے اپنی ڈاڑھیوں کو زرد رنگا ہوا ہے. آپ نے فرمایا: خوش آمدید سرخ اور زرد ڈاڑھیوں والوں کو۔

یہ حدیث کسی صحیح حدیث کے مخالف نہیں ہے. لہٰذا حسن ہے۔

(۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:۔

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخضب اخذ شيئًا من دهن وزعفران فرشه بيده ثم يمرسه على لحيته (رواه الطبراني وفيه ابو توبة بشير بن عبد الله ذكره ابن ابی حاتم ولم الجرح وبقية رجاله رجال الصحيح، مجمع الزوائد ۱۶۲/۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ڈاڑھی رنگنے کا ارادہ فرماتے تو تیل اور زعفران لیتے۔ پھر اس کو اپنے ہاتھ سے (ڈاڑھی) پر لگاتے۔ پھر اس کو اپنی ڈاڑھی پر مل لیتے۔

یہ حدیث بھی حسن ہے۔

یہ تھیں وہ احادیث جو مرفوعًا روایت کی گئی تھیں۔ اب وہ روایات بھی ملاحظہ فرمایئے جو موقوفًا روایت کی گئی ہیں۔

## صحابہ کرامؓ اور ڈاڑھی رنگنا

(۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

ولكن خضب ابو بكر بالحناء والكتم (شرح السنة ۹۰/۱۲ و سنده صحيح)

لیکن حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم یعنی وسمہ سے (ڈاڑھی) رنگ لیتے۔

نبی علیہ السلام کے بعد ابو بکر الصدیقؓ کا عمل کہ وہ داڑھی کو رنگتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

وخضب عمر بالحناء (شرح السنة)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (ڈاڑھی) کو مہندی سے رنگ لیا کرتے تھے۔

یہ ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

(۳) حضرت عبدالرحمنؒ بن سعد کہتے ہیں :-

رأیتُ عثمان بن عفان ........ مصفرًا لحیته (رواه ابن ابی شیبة ۸/۲۵۲ وسنده صحیح)

میں نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو زرد رنگ سے ڈاڑھی رنگے ہوئے دیکھا۔

(۴) حضرت سوادہؒ بن حنظلہ کہتے ہیں :-

رأیت علیًا اصفرا للحیة (رواه ابن ابی شیبة ۸/۲۵۳ وسنده حسن)

میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو زرد رنگ سے رنگی ہوئی ڈاڑھی میں دیکھا۔

یہ تو ہیں خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم۔

عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :-

رأیت ابن عباس وابن عمر یصفران لحاھما (رواه ابن ابی شیبة ۸/۲۵۳ وطبقات ابن سعد ۱/۴/۱۳۳ من طریق محمد بن عبداللہ الانصاری وغیرہ عن ابن جریج)

میں نے حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو زرد رنگ سے ڈاڑھی رنگتے ہوئے دیکھا۔

(۵) امام نافعؒ کہتے ہیں :-

عن ابن عمر انه کان یصفر لحیته (رواه ابن ابی شیبة ۸/۲۵۳ وسنده صحیح وله شواهد)

ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی ڈاڑھی کو رنگ لیا کرتے تھے۔

ابن جریجؒ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا :

رأیتك تصفر لحیتك بالورس فقال ابن عمر اما تصفیری لحیتی فانی

میں آپ کو زرد رنگ سے رنگی ہوئی ڈاڑھی والا دیکھتا ہوں۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا:

رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم یصفر لحیتہ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۸/۲۵۵ وسندہ صحیح)

میری زرد رنگ سے رنگی ہوئی ڈاڑھی کے بارے میں سوال کرتے ہو؟ بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی ڈاڑھی کو زرد رنگ سے رنگ لیا کرتے تھے۔

(۶) اسمٰعیلؒ بن ابی خالد کہتے ہیں :-

رأیت انس بن مالک رضی اللہ عنہ یخضب بالحناء (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱/۲۳۹) (مجمع الزوائد رجالہ رجال الصحیح ۵/۱۶۳)

میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو مہندی سے (ڈاڑھی) کو رنگتے ہوئے دیکھا۔

(۷) حضرت ثابتؒ بن قیس کہتے ہیں :-

رأیت انس بن مالک ابیض الرأس واللحیۃ یصبغ رأسہ بالحناء (رواہ الطبرانی ۱/۲۳۹ وسندہ صحیح ما قبلہ) (وفی روایۃ کان انس بن مالک یصفر لحیتہ بالورس وفی روایۃ یخضب بالحمرۃ رواہ الطبرانی)

میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو سفید سر اور ڈاڑھی کو دیکھا وہ اپنے سر کو مہندی سے رنگتے تھے۔ حضرت انس بن مالکؓ ورس سے اپنی ڈاڑھی رنگ لیا کرتے تھے یعنی زرد رنگ سے اور سرخ سے رنگ لیتے تھے۔

(۸) حضرت عبدالملکؒ بن عمیر کہتے ہیں :-

رأیت المغیرۃ بن شعبۃ یخضب بالصفرۃ ورأیت جریر بن عبداللہ یخضب بالصفرۃ والزعفران

میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو زرد رنگ سے (ڈاڑھی) کو رنگتے ہوئے دیکھا اور میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضؓ کو زرد

(رواہ ابن ابی شیبۃ ۸/۲۵۵ وسندہ حسن) — رنگ اور زعفران سے (ڈاڑھی) رنگتے ہوئے دیکھا۔

⑨ حضرت عاصمؒ بن عمر بن قتادہ کہتے ہیں :۔

اتانا جابر بن عبد اللہ ........ مصفراً لحیتہ ورأسہ بالورس (رواہ ابن ابی شیبۃ وسندہ صحیح)

ہمارے پاس حضرت جابر بن عبداللہؓ آئے اس حال میں کہ ان کی ڈاڑھی زرد رنگ سے رنگی ہوئی تھی اور سر کے بال ورس سے رنگے ہوئے تھے۔

⑩ ابن الغسیلؒ کہتے ہیں :۔

رأیت سھل بن سعد مصفراللحیۃ (حوالہ مذکورہ وسندہ حسن)

میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو زرد رنگ سے رنگی ہوئی ڈاڑھی میں دیکھا۔

⑪ حضرت سماکؒ بن حرب کہتے ہیں :۔

رأیت جابر بن سمرۃ یصفر لحیتہ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۸/۲۵۶ وسندہ صحیح)

میں نے حضرت جابر بن سمرۃؓ کو دیکھا وہ اپنی ڈاڑھی زرد رنگ سے رنگ لیتے تھے۔

⑫ حضرت جریرؒ کہتے ہیں :۔

رأیت عبد اللہ بن بسر یصفر لحیتہ ورأسہ (رواہ ابن ابی شیبۃ وسندہ حسن)

میں نے حضرت عبداللہ بن بسرؓ کو دیکھا وہ اپنی ڈاڑھی اور سر زرد رنگ سے رنگ لیا کرتے تھے۔

⑬ یزید ابن ابی عبید کہتے ہیں :۔

رأیت سلمۃ یصفر لحیتہ (حوالہ مذکور وسندہ صحیح)

میں نے سلمہ بن اکوعؓ کو دیکھا وہ اپنی ڈاڑھی زرد رنگ سے رنگ لیتے تھے۔

(۱۴) خالدؒ بن دینار کہتے ہیں :۔

رأیت انسًا وابا العالیۃ وابا السوار یصفرون لحاھم (رواہ ابن ابی شیبۃ ۸/۲۵۴ وسندہ صحیح)

میں نے حضرت انسؓ، حضرت سوار اور حضرت ابو عالیہؒ کو دیکھا کہ وہ اپنی ڈاڑھیاں زرد رنگ سے رنگ لیتے تھے۔

(۱۵) فطرؒ بن خلیفہ کہتے ہیں :۔

رأیت ابا وائل والقاسم وعطاء یصفرون لحاھم (رواہ ابن ابی شیبۃ ۸/۲۵۴ وسندہ صحیح) (رواہ ابن سعد طبقات ۶/۶۸ ، ۵/۱۴۳ ، ۵/۳۴۶)

میں نے حضرت ابو وائل، قاسم اور عطاءؒ رحمۃ اللہ علیہم کو دیکھا کہ وہ اپنی ڈاڑھیاں زرد رنگ لیتے تھے۔

(۱۶) حسن بنؒ عبید اللہ بن عروہ کہتے ہیں :۔

رأیت الاسود وابن الاسود یصفران لحاھما (حوالہ مذکور وسندہ صحیح)

اسود اور ابن اسود رحمۃ اللہ علیہما اپنی ڈاڑھیوں کو زرد رنگ لیتے تھے۔

(۱۷) اسمٰعیلؒ ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :۔

رأیت انس بن مالك وعبد الله ابن ابی اوفی خضابهما احمد (رواہ ابن ابی شیبۃ ۸/۲۴۷ وسندہ صحیح)

میں نے حضرت انسؓ بن مالک اور حضرت عبد اللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما کو دیکھا ان دونوں کا خضاب سرخ رنگ کا تھا۔

(۱۸) العیزارؒ بن حریث کہتے ہیں :۔

رأیت الحسن والحسینؓ یخضبان بالحناء والکتم (رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح، مجمع الزوائد ۵/۱۶۳)

میں نے حضرت حسنؓ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ مہندی اور وسمہ سے (ڈاڑھی) رنگ لیا کرتے تھے۔

(۱۹) حضرت عثمان بن عبید اللہ ابن ابی رافع کہتے ہیں :۔

رأیت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ یخضب بالصفرۃ (رواہ الطبرانی ۴/۲۳۹ وسندہ حسن)

میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ (اپنی ڈاڑھی) زرد رنگ سے رنگ لیتے تھے۔

(۲۰) حضرت عثمانؒ بن عبداللہ بن سراقہ کہتے ہیں :۔

رأیت ابا قتادۃ وابا ھریرۃ و ابن عمر وابا أسید لمیرون علینا ونحن فی الکتاب نجد ھم ریح العنبر ویصفرون لحاھم (رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح، مجمع الزوائد ۵/۱۶۴)

میں نے حضرت ابو قتادہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، ابن عمرؓ اور حضرت ابو اُسیدؓ کو دیکھا وہ ہمارے سامنے سے گذرتے اس حال میں کہ ہم کتاب (پڑھنے میں مشغول) ہوتے تو ہم ان سے عنبر کی خوشبو پاتے اور یہ حضرات اپنی ڈاڑھیوں کو زرد رنگ سے رنگ لیا کرتے تھے۔

(۲۱) حضرت عمارؒ بن ابی عمار کہتے ہیں :۔

رأیت عبدالرحمٰن ابن ابی بکر یخضب بالحناء والکتم (رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح)

میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ مہندی اور وسمہ سے (ڈاڑھی) رنگتے تھے۔

(۲۲) حضرت حکمؒ بن عمرو غفاری کہتے ہیں :۔

وانی مخضوب بالصفرۃ فقال لی عمر بن الخطاب رحمہ اللہ ھذا خضاب الاسلام وقال لانی ھذا خضاب الایمان (رواہ احمد وفیہ عبدالصمد بن حبیب وثقہ ابن معین وضعفہ

میں اور میرا بھائی رافع بن عمرو حضرت عمر بن الخطابؓ امیر المؤمنین کے ہاں داخل ہوئے اس حال میں کہ میں نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا اور میرے بھائی نے زرد رنگ کا خضاب کیا ہوا تھا حضرت

احمد وبقیۃ رجالہ ثقات ، مجمع الزوائد ۱۵۹/۵ وسندہ حسن )

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا تمہارا خضاب اسلام کا خضاب ہے اور میرے بھائی سے کہا تمہارا خضاب ایمان کا خضاب ہے۔

(۲۳) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں :۔

سمعت ابی وسألته فقال کان خضابنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الورس والزعفران (رواہ احمد والبزار رجالہ رجال الصحیح خلا بکر بن عیسی وھو ثقۃ ، مجمع الزوائد ۱۵۹/۵)

میں نے اپنے والد سے سنا اور میں نے ان سے معلوم کیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہمارا خضاب ورس اور زعفران تھا۔

(۲۴) حضرت عمر بن ابی زائدہ کہتے ہیں :۔

رأیت حکیم بن جابر یخضب بالصفرۃ (مجمع الزوائد ۱۶۳/۵ ورجالہ رجال الصحیح)

میں نے حکیم بن جابر کو دیکھا وہ زرد رنگ سے (بال) رنگ لیا کرتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید ڈاڑھیوں کو یہود ونصاریٰ کا فعل قرار دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بالوں کو رنگنے کا حکم دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہندی اور وسمہ سے ڈاڑھی اور سر کے بالوں کو رنگنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد ڈاڑھی رنگنا فرض ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی اپنی ڈاڑھی رنگتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی وفات کے بعد زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جو بال آپ کے نکالے تھے وہ رنگین تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کی ڈاڑھی سفید دیکھتے تو رنگنے کا حکم دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنگین ڈاڑھیوں والوں کو خوش آمدید کہتے۔ پھر خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین رحمہم اللہ، تبع تابعین رحمہم اللہ بھی سنت

کی پیروی میں اپنی ڈاڑھیاں اور سر کے بال مہندی اور وسمہ سے رنگ لیا کرتے تھے۔ لہٰذا ہمیں بھی اس سنّت کی پیروی کرتے ہوئے ڈاڑھیاں اور سر کے بال رنگ لینے چاہئیں ورنہ نہ رنگنے کی صورت میں گناہ گار ہوں گے۔

**سفید ڈاڑھی** جو لوگ سفید ڈاڑھی رکھتے ہیں وہ درج ذیل حدیث پیش کرتے ہیں :-

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم لا تنتفوا الشیب ما من مسلم یشیب شیبۃ فی الاسلام الا کانت لہ نوراً یوم القیامۃ الا کتب اللہ لہ بہا حسنۃ وحط عنہ بہا خطیئۃ (رواہ ابوداؤد وابن ماجہ والنسائی والترمذی وصححہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : سفید بال نہ اکھیڑو۔ نہیں ہے کوئی مسلم جو اسلام میں بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اس کے لئے بروز قیامت (وہ سفید بال) نور ہوں گے۔ مزید برآں اللہ تعالیٰ ایک نیکی اس کے سبب لکھ دیتا ہے اور ایک گناہ ہٹا دیتا ہے۔

اس حدیث سے درج ذیل باتیں ثابت ہوئیں :-

(۱) سفید بال نہ اُکھیڑنا، نہ نوچنا۔
(۲) اسلام میں بوڑھا ہونا۔
(۳) سفید بال رکھنے سے نیکی ملتی ہے۔
(۴) اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔
(۵) بروز قیامت یہ سفید بال نور ہوں گے۔

یہ حدیث ان لوگوں کو باز رکھنے کے لئے ہے جو سفید بال نوچتے ہیں۔ سفید بالوں کی قدر نہیں کرتے، سفید بالوں کو باعثِ شرم سمجھتے ہیں۔ علاوہ ازیں جب رسول

اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سفید بال دیکھے تب ہی تو رنگنے کا حکم دیا اگر سفید بال آپ کے ہوتے اور نہ صحابہ کرام کے ہوتے تو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالوں کو رنگنے کا حکم دیتے؟ ہرگز نہ دیتے۔ لہٰذا مندرجہ بالا حدیث کا مطلب وہ نہیں ہے جو لیا جا رہا ہے ورنہ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہرگز بال نہ رنگتے، اس حدیث شریف کی موجودگی میں جس طرح صحابۂ کرامؓ نے عمل کیا ہے، بالکل ہمیں بھی اسی طرح عمل کرنا چاہیئے عین ممکن ہے کہ ہم حدیث کے سمجھنے میں خطاء کر رہے ہیں۔ مزید وضاحت ملاحظہ فرمائیے:۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من شاب شیبۃ فی الاسلام کانت لہ نوراً یوم القیامۃ : فقال لہ رجل عند ذلك فان رجالا ینتفون الشیب فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من شاء فلینتف نورہ (رواہ البزار والطبرانی فی الکبیر والاوسط وفیہ ابن لہیعۃ وحدیثہ حسن وفیہ ضعف ولبقیۃ رجالہ ثقات مجمع الزائد ۵/۱۵۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص اسلام میں بوڑھا ہوگیا تو بروز قیامت اس کے لئے نور ہوگا۔ اس موقع پر ایک شخص نے کہا: کچھ لوگ تو سفید بالوں کو اکھیڑتے ہیں ان کو نوچتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاہے وہ اپنے نور کو اکھیڑ پھینکے۔

ابن لہیعہ کی موافقت یحیی بن ایوب نے (الطبرانی الکبیر میں کی ہے ۱۸/۳۰۴) اور یحیی صدوق ہے۔

اس حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ لوگ سفید بالوں کو نوچتے تھے ان کو

باز رکھنے کے لئے ترغیباً سفید بالوں کو نور کہا گیا ہے۔ پھر سفید بالوں کا نورانی ہونا بروز قیامت ہوگا نہ کہ دنیا میں۔ جو لوگ حکمِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنے سفید بالوں کو رنگ لیتے ہیں وہ بال بروز قیامت سفید ہی ہوں گے۔ بات تو دنیا کی ہو رہی ہے۔ کیونکہ دنیا اور آخرت کے حالات الگ الگ اور کیفیات بھی الگ الگ ہوتی ہیں۔ مثلاً دنیا میں آدمی چار شادیاں کرسکتا ہے (قرآن مجید) اور آخرت میں اس کو سو بیویاں ملیں گی (رواہ الترمذی وحسنہ)۔ بروز قیامت لوگ ننگے پیر، ننگے جسم اور بغیر ختنہ کے ہوں گے (صحیحین) کافروں کو بروز قیامت چہرے کے بل چلایا جائے گا (صحیحین) لوگوں کو بروز قیامت اتنا پسینہ آئے گا کہ ستر ہاتھ تک پھر وہ پسینہ ناک تک پہنچ جائے گا (صحیحین) سورج ایک میل کے فاصلے پر آجائے گا (صحیح مسلم) وغیرہ وغیرہ۔ الغرض دنیا اور قیامت کے حالات میں بڑا فرق ہے۔ لہٰذا سر اور ڈاڑھی کے بال سفید رکھنا، ان کو مہندی اور وسمہ سے نہ رنگنا حکمِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف، آپ کی سنّت کے خلاف اور صحابہ کرامؓ کی سنّت کے خلاف ہونے کی وجہ سے ناجائز تصوّر کیا جائے گا اور کسی بھی حالت میں صحیح تصور نہیں کیا جائے گا۔ اب وہ حضرات غور کریں جو سفید بال رکھنے پر اصرار کرتے ہیں اور مندرجہ بالا حدیث کو بے محل پیش کر کے اپنے ذہن اور دل کو مطمئن کر لیتے ہیں۔

اس سلسلہ کی ایک اور حدیث ہے جو دلیل میں پیش کی جاتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے:۔

| | |
|---|---|
| ان عمر کان لا یغیّر شیبة فقیل له یا امیر المؤمنین الا تغیّر فقد کان ابوبکر یغیّر فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من | بے شک حضرت عمر رضی اللہ عنہ سفید بالوں کو متغیر نہیں کرتے تھے۔ ان سے کہا گیا اے امیر المؤمنین آپ (بالوں کو) متغیر نہیں کرتے؟ حضرت ابوبکر الصدیق تو متغیر کرتے تھے۔ |

شاب شیبۃ فی الاسلام کانت لہ نورًا یوم القیامۃ (رواہ الطبرانی فی الاوسط وفیہ طریقہ بن زید قال العقیلی لایتابع علی ھذا الحدیث، مجمع الزوائد ۱۵۹/۵)

حضرت عمرؓ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ جو شخص اسلام میں بوڑھا ہو جائے اس کے لئے بروز قیامت نور ہوگا۔

امام عقیلیؒ کہتے ہیں اس حدیث کا کوئی متابع نہیں ہے یعنی یہ حدیث ضعیف ہے۔ امام ذہبی کہتے ہیں یہ مجہول ہے۔ من شاب شیبۃ ..... یہ حدیث منکر ہے (میزان الاعتدال ۳۳۵/۲) لہٰذا یہ حدیث ہی ضعیف ہے اب اس پر کیا بات کی جائے۔

ایک اور روایت ہے جو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :-

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تبارك وتعالیٰ انی لاستحی من عبد وامتی فتشیب لحیۃ عبدی وراس امتی فی الاسلام اعذ بھما بعد ذلك (رواہ ابویعلیٰ وفیہ نوح بن ذکوان وغیرہ من الضعفاء (مجمع الزوائد ۱۵۹/۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: اسلام میں میرے جس بندے کی ڈاڑھی سفید ہوگئی اور میری جس بندی کا سر سفید ہو گیا تو ایسے بندے اور بندی کو عذاب دوں گا؟ (نہیں) مجھے شرم آتی ہے۔

یہ روایت بھی ضعیف ہے۔

نوح بن ذکوان منکر ہے۔ امام ابوحاتم مجہول کہتے ہیں۔ ابن عدی کہتے ہیں اس کی احادیث غیر محفوظ ہیں۔ ابن حبان کہتے ہیں یہ منکر الحدیث جدًا اور دوسرے ائمہ نے بھی اس کی احادیث باطل بتائی ہیں. (تہذیب التہذیب ۴۸۴/۱۰) لہٰذا یہ حدیث باطل ہے۔

اس سلسلہ کی ایک اور روایت ہے جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے آئی ہے :-

ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یکرہ عشر خصال: الصفرۃ یعنی الخلوق وتغییر الشیب (رواہ النسائی فی الکبری ۵/۴۱۸)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس عادات کو ناپسند فرماتے تھے: زرد رنگ یعنی مرکب خوشبو اور سفید بالوں کو تبدیل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

یہ حدیث بھی منکر ہے۔ امام ذہبیؒ نے اس حدیث کو "میزان الاعتدال" میں نقل کر کے کہا ہے وھذا منکر یعنی یہ خبر منکر ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: لا یصح حدیثہ (میزان وتہذیب) یعنی اس کی حدیث صحیح نہیں ہوتی ہے، علیؒ بن مدینی کہتے ہیں کہ ہم عبدالرحمٰن بن حرملہ کو عبداللہ کے اصحاب میں سے نہیں پہچانتے اور یہی بات امام ابو حاتم نے الجرح والتعدیل میں کہی ہے، علاوہ ازیں یہ روایت صحیح احادیث کے بھی خلاف ہے لہٰذا مردود ہے۔

الغرض احادیث کے خزانے میں کوئی روایت بھی ایسی نہیں ہے جس کی بنیاد پر سفید ڈاڑھی رکھی جائے اور ڈاڑھی کو رنگا نہ جائے۔ کیونکہ جماعت المسلمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکمِ مبارک پر عمل کرنے کو فرض سمجھتی ہے۔ لہٰذا آپ حضرات کو بھی ایسا ہی عقیدہ رکھنا چاہیئے۔

فللّٰہ الحمد

محمد اشتیاق

امیر جماعت المسلمین

۱۰ رشوال ۱۴۱۸ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ
عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

(حٰمٓ السجدة - ۳۳)

اور قول کے لحاظ سے اس سے بہتر کون ہوسکتا ہے جو اللہ
کی طرف دعوت دے، عمل صالح کرے اور یہ کہے کہ
بے شک میں مسلمین میں سے ہوں۔

○

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا
اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ــــ (بقرہ ــ ۱۲۸)

اے ہمارے رب ہم کو اپنا مسلم بنا اور ہماری اولاد میں سے
بھی ایک جماعت کو مسلم بنا۔

○

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ○ (حجر-۲)

عنقریب انکار کرنے والے یہ تمنا کریں گے کہ کاش
وہ مُسلِم ہوتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا
نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا،
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ (آل عمران - ٦٧)

ابراہیم (علیہ السّلام) نہ یہودی تھے، نہ عیسائی تھے بلکہ وہ تو ایک اللہ کے ماننے والے مسلم تھے۔ وہ مشرکین میں سے بھی نہیں تھے۔

○

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ
تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ (اعراف - ۱۲۶)

اے ہمارے رب ہمیں صبر عطاء فرما اور ہمیں اس حالت میں موت دے کہ ہم مسلم ہوں۔

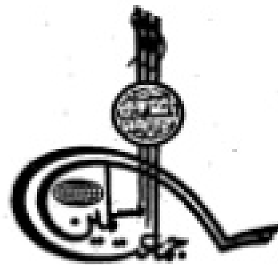
بسم اللہ الرحمن الرحیم

# جماعت المسلمین کی دعوت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ہمارا حاکم | صرف ایک | یعنی : | اللہ تبارک وتعالےٰ | .. اللہ کے سوا کوئی نہیں |
| ہمارا امام | صرف ایک | یعنی : | محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم | .. فرقہ وارانہ امام نہیں |
| ہمارا دین | صرف ایک | یعنی : | اللہ کا پسند کردہ دین اسلام | .. فرقہ وارانہ مذہب نہیں |
| ہمارا نام | صرف ایک | یعنی : | اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین | .. فرقہ وارانہ نام نہیں |
| بنیاد محبت | صرف ایک | یعنی : | اللہ تعالےٰ سے تعلق | .. دنیوی تعلقات نہیں |
| وجہ افتخار | صرف ایک | یعنی : | ایمان باللہ العظیم | .. وطن اور زبان نہیں |

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین




JAMAAT-UL-MUSLIMEEN [INDIA]

*[Preaching pure and unadulterated Islam]*

www.india.aljamaat.org

**Flat #204, Saleem Masood Complex,**
**Nizam Colony, Toli chowki,**
**Hyderabad – 500 008 (A.P.)**
**Cell: 9246343676 / 7396620946**